Mawlana Shaykh Muhammad Adil ar-Rabbani

آخری سانس تک چلنے والا سب سے بڑا جہاد

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ

(القرآن ۲۲:۴۰)۔ 'وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ'، 'اور یقیناً اللہ اُن لوگوں کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرتے ہیں۔' صدق اللہ العظیم.

جو شخص اللہ جلالہ کے ساتھ ہے اور اللہ جلالہ کے حکم پر عمل کرتا ہے، وہ ہمیشہ فتح مند رہتا ہے؛ فتح اُسی کی ہوتی ہے۔ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ بے شک اللہ عزّ و جلّ کا وعدہ سچا ہے۔ وہ وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ اس لیے اللہ جلالہ کے ساتھ رہو۔ ہمیشہ اللہ جلالہ کے راستے پر ثابت قدم رہو تاکہ اللہ جلالہ تمہیں فتح اور مدد عطا فرمائے، اِن شاء اللہ۔

لوگ بے صبر ہوتے ہیں اور ہر چیز فوراً چاہتے ہیں۔ جو کچھ اللہ جلالہ کا فیصلہ ہے، وہی ہوگا۔ فتح اپنے ایمان کو محفوظ رکھنے میں ہے۔ وہی سب سے اہم چیز ہے۔ اس کا مطلب شیطان سے شکست نہ کھانا، اپنے نفس سے شکست نہ کھانا۔ اگر آپ ان سے ہار گئے تو آپ ہار گئے۔ اگر آپ نے ان کو ہرا دیا تو آپ جیت گئے۔ آپ نے فتح حاصل کرلی۔

دنیاوی فتح اہمیت نہیں رکھتی۔ جو چیز اہم ہے، جیسا کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، کہ چھوٹا جہاد ہوتا ہے اور بڑا جہاد ہوتا ہے۔ چھوٹا جہاد میدانِ جنگ کرنا ہے۔ یہی ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ بڑا جہاد اس کے بعد آتا ہے۔ کیونکہ ایک جنگ ایسی ہے جو پوری زندگی چلتی رہتی ہے۔ انسان ہمیشہ اپنے نفس اور شیطان کے ساتھ جنگ میں رہتا ہے۔ یہی بڑا جہاد ہے۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے، "میں جیت گیا ہوں،" اور پھر اسے چھوڑ دیں۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ اگر آپ اللہ عزّ و جلّ کے راستے سے ہٹ کر کہہ دیں، "ٹھیک ہے، میں جیت گیا ہوں، میں نے جنگ جیت لی، میں نے اپنے نفس کو ہرا دیا، میں نے شیطان کو ہرا دیا،" تو یہی وہ لمحہ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہار گئے۔ مطلب یہ ہوا کہ آپ نے سب کچھ کھو دیا۔

Mawlana Shaykh Muhammad Adil ar-Rabbani

یہی وجہ ہے کہ اسے عظیم جہاد کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ پوری زندگی چلنے والا ہے۔ ہمارے رسولاللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ یہ ”جہاد الاکبر“، ”سب سے عظیم جہاد“ ہے۔ یہی سب سے بڑا جہاد ہے، یہی سب سے بڑی جنگ ہے۔ ہم اس جنگ میں اپنی آخری سانس تک ہیں۔ اللہ جل جلالہ ہمارے ساتھ ہو۔ ہم اُس جل جلالہ کے راستے پر ہیں، اِن شاء اللہ۔ اللہ جل جلالہ ہمیشہ ہماری مدد کرے۔

ومن اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۱۲ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۲۰ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر ۔ اکبابا درگاہ، استنبول